



## سوال

(297) بوسہ سے وضوء نہیں ٹوٹتا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
کیا بوسہ سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ:

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل یض نساء ثم خرج الی الصلاة ولم یتوضا» (سنن ابی داؤد حدیث نمبر: 178-179)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ازواج مطہرات کو بوسہ دیا۔ اور پھر وضوء کئے بغیر نماز کے لئے تشریف لے گئے۔"

اس حدیث میں اس حکم کا بیان ہے کہ کیا عورت کو چھونے اور بوسہ دینے سے وضوء ٹوٹتا ہے یا نہیں۔۔۔ علماء۔۔۔ کا اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ اس سے بہر حال میں وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔ اور بعض نے کہا کہ اگر شہوت کے ساتھ عورت کو چھوا تو وضوء ٹوٹ جائے گا۔ ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔ اور بعض نے کہا کہ مطلقاً وضوء نہیں ٹوٹتا اور ان میں سے یہی قول راجح ہے۔ یعنی مرد جو اپنی بیوی کو بوسہ دے یا اس کے ہاتھ کو چھوئے یا اسے اپنے ساتھ لگائے۔ اور اس سے نہ اسے انزال ہو اور نہ وہ محدث (بے وضوء) ہو تو اس سے مرد کا وضوء ٹوٹے گا۔ نہ عورت کا کیونکہ اصل یہ ہے کہ وضوء اپنی حالت پر برقرار رہے گا۔ الا یہ کہ کسی دلیل سے معلوم ہو کہ وضوء ٹوٹ گیا ہے۔ اور کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کوئی دلیل ثابت نہیں جس سے معلوم ہو کہ عورت کو چھونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔ لہذا عورت کو چھونے سے خواہ بغیر کسی چیز کے حامل ہوئے اور خواہ شہوت کے ساتھ چھونے سے اور بوسہ دینے اور ساتھ لگانے سے بھی وضوء نہیں ٹوٹتا۔ واللہ اعلم۔ (شیخ ابن عثمانؒ)  
حدیث ما عندی والنداء علم بالصواب



## محدث فتویٰ